بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک ہی بکری کا دودھ پینے سے رضاعی رشتہ ثابت ہوتا ہے یا نہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر ایک لڑکا اور لڑکی ایام رضاعت میں ایک بکری کا دودھ پی لیں، تو ان کے درمیان حرمت رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں؟

جواب

حرمت رضاعت عورت کا دودھ پینے سے ہوتی ہے، بکری یا کسی اور جانور کا دودھ پینے سے نہیں ہوتی۔

ہدایہ میں ہے "وإذا شرب صبيان من لبن شاة لم يتعلق به التحريم لأنه لا جزئية بين الآدمي والبهائم والحرمة باعتبارها" ترجمہ: اور جب دو بچوں نے ایک بکری کا دودھ پی لیا تو اس سے حرمت متعلق نہیں ہوگی، کیونکہ آدمی اور چوپائے کے درمیان جزئیت نہیں، اور حرمت اس کے اعتبار سے ہوتی ہے۔ (الھدایۃ، جلد 2، صفحہ 372، مطبوعہ: لاہور)

بہارِ شریعت میں ہے "رضاع (یعنی دودھ کا رشتہ) عورت کا دودھ پینے سے ثابت ہوتا ہے، مرد یا جانور کا دودھ پینے سے ثابت نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 36، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4657

تاریخ اجراء: 02 شعبان المعظم 1447ھ/22 جنوری 2026ء